



سوال

(186) تکبیرات عیدین

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ عیدین تکبیر میں بارہ سنت ہیں یا چھ، قرآن وحدیث کی روشنی میں فتویٰ دے کر مشہور فرمائیں؟ (سائل: محمد حیات بجلے اندرون تحصیل فیروز والا ضلع شیخوپورہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں واضح ہو کہ عیدین کی نماز میں بارہ تکبیریں ہی سنت ہیں۔ چھو تکبیروں کو سنت قرار دینا صحیح نہیں۔ کیونکہ احادیث صحیحہ میں یہی ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ۱۲ تکبیریں کہتے تھے، پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں۔ احادیث صحیحہ حسنہ پیش خدمت ہیں:

عَنْ عَائِشَةَ، «أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُخْرِجُ فِي الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى، فِي الْأُولَى سِتْعَ تَكْبِيرَاتٍ، وَفِي الثَّانِيَةِ خَمْسًا» (سنن ابی داؤد مع شرح عون المعبود: باب التکبیر فی العیدین ج ۱ ص ۲۴۶)

”ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے۔ دوسری سند یہ ہے:

حدثنا ابن السرح انا ابن وهب (عبد اللہ بن وهب) أخبرني ابن الهيثم عن خالد بن يزيد عن ابن شهاب عن عروة عن عائشة باسناده ومعناه - (عون المعبود: ج ۱ ص ۲۴۶)

قال الشيخ ناصر الاباني صحیح أخرجه ابو داؤد والنسائي في أحكام العیدین (۱ ۱۳۳) والحاکم (۱ ۲۹۸) والبيهقي (۳ ۲۸۲) ابن أبي عمير، عن عفتيل، عن ابن شهاب، عن عروة، عن عائشة -

قلت لكن الاربع عندي رواية عن خالد بن يزيد عن ابن شهاب لا تخاروا رواية ابن وهب وصح صحیحة قال عبد الغني بن سعيد الازدي اذا روى العبادية عن ابن الهيثم فهو صحیح - ابن المبارك وابن وهب والمقرئ وذكر الساجي وغيره مثله وقد اشار الى ما رجحناه البيهقي حيث قال عقب هذه الراوية قال محمد بن يحيى الذهلي هذا هو المحفوظ لان ابن وهب قد عم اسما من ابن الهيثم - (الغليل ج ۳ ص ۱۰۸)

اس طویل بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ عبد اللہ بن وهب انخبر فی ابن الهیثم والی حدیث بالکل صحیح اور محفوظ ہے اور قابل حجت ہے۔



عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن عبد الله بن عمرو بن العاص قال قال النبي ﷺ التكبير في الفطر سبع في الأولى وخمس في الآخرة القراءة بعدهما هتيفا - (عون المعبود شرح أبي داود: ج ۱ ص ۳۳۶ - ونيل الأوطار - ۳ ص ۲۹۴ - قال العوانى اسناده صالح ونقل الترمذى في العلل المفردة عن البخارى قال انه حديث صحيح : نيل الاوطار ج ۳، باب عدد التكبيرات ص ۳۳۸)

”حضرت عبد الله بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ﷺ نے فرمایا: عید الفطر کی پہلی رکعت میں سات تکبیریں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں اور قرأت دونوں رکعتوں میں تکبیروں کے بعد ہوگی۔“

حضرت امیر المؤمنین فی الحدیث امام بخاری، امام ترمذی اور حافظ عراقی کے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے۔

وقال الحافظ ابن حجر في التلخيص روى احمد والبوداؤد وابن ماجه والداري قطنى من حديث عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده وصححه احمد وعلي والبخاري تليخيص الجبير ج ۲ ص ۸۲ احمد والبوداؤد وابن ماجه -

اور امام دارقطنی نے اس کو روایت کیا ہے اور اس کو امام احمد و امام علی بن مدینی و امام بخاری نے صحیح کہا ہے۔ مزید تفصیل نیل الاوطار (ج ۳ ص ۳۳۹، ۳۳۸) میں ملاحظہ فرمائیں اور تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی میں ہے:

عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، «أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبَّرَ فِي الْعِيدَيْنِ فِي الْأُولَى سَبْعًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ، وَفِي الْآخِرَةِ خَمْسًا قَبْلَ الْقِرَاءَةِ» وَفِي الْبَابِ عَنْ عَائِشَةَ، وَابْنِ عُمَرَ، وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو حَدِيثٌ بَدَلٌ كَثِيرٌ حَدِيثٌ حَسَنٌ، وَهُوَ أَحْسَنُ شَيْءٍ رُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ - (تحفۃ الاحوذی: ج ۱ ص ۳۶۶) وقال الترمذى انما يتبع في ذلك البخارى فقد قال في كتاب العلل المفردة سألت محمد بن اسماعيل عن هذا الحديث فقال ليس في هذا الباب شيء أصح منه وبه اقول - (تحفۃ الاحوذی شرح ترمذی: ج ۱ ص ۳۶۹)

”حضرت عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عیدین کی نماز میں پہلی رکعت میں سات تکبیریں قبل القرات کہیں اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں قرات سے پہلے کہیں۔“

امام بخاری ارقام فرماتے ہیں کہ عیدین کی تکبیروں کی تعداد کے بارے میں میرے نزدیک یہ حدیث سب سے صحیح ہے اور میں اس کا قائل ہوں کہ تکبیرات کہی جائیں۔
حافظ عراقی ارقام فرماتے ہیں:

بُوقَوْلِ أَكْثَرِ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَالْإِمَامَةِ قَالَ: وَبُوقَوْلِ عُمَرَ وَعَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ وَأَبْنِ عُمَرَ وَأَبْنِ عَبَّاسٍ وَأَبِي الْمُؤَبِّبِ وَزَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَائِشَةَ، وَبُوقَوْلِ الْأَنْصَبَاءِ السَّبْعَةِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَالرُّهْبَنِيِّ وَمُحْمَلٍ، وَبِهِ يَقُولُ مَالِكٌ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَالشَّافِعِيُّ وَأَحْمَدُ وَإِسْحَاقُ (نیل الاوطار: ج ۳ ص ۳۳۶ و تحفۃ الاحوذی: ج ۲ ص ۳۶۶ - وكان ابو بكر وعمر يفتلان ذلك (تحفۃ الاحوذی: ج ۱ ص ۳۶۶) و شرح السنن ج ۲ ص ۶۰۶)

صحابہ تابعین اور ائمہ اسلام کی اکثریت ۱۲ تکبیریں کی قائل ہے۔ حضرت عمر، حضرت ابو بکر، حضرت ابو ہریرہ، ابو سعید، جابر، ابن عمر، ابن عباس، ابوالمؤبب، زید بن ثابت، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہم مدینہ کے ساتوں فقہاء، امام قاسم اور امام سالم وغیرہ اسی کے قائل ہیں۔ خلیفہ عمر بن عبدالعزیز، امام زہری، امام محمول، امام مالک، امام اوزاعی، امام شافعی، امام احمد بن حنبل اور امام اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ کا بھی یہی مذہب ہے۔

الشیخ السید محمد سابق مصری ارقام فرماتے ہیں:

وَهَذَا الْقَوْلُ هُوَ رِجَالُ الْأَقْوَالِ وَإِلَيْهِ ذَهَبَ أَكْثَرُ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنَ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِينَ وَالْإِمَامَةِ - (فہم السنن: ج ۱ ص ۲۴۰)

”عیدین کی تکبیروں کے متعلق ۱۲ تکبیروں والا قول ہی ارجح، یعنی زیادہ صحیح ہے۔ اکثر اہل علم صحابہ، تابعین اور ائمہ کرام کا یہی مذہب اور قول ہے۔“



حافظ الدین ابن عبدالبر تصریح فرماتے ہیں :

روي عن النبي من طلاق حسان أنه كبر في العيد من سبغاني الأولى وخمساني الثانية من حديث عبد الله بن عمرو بن عمرو وجابر وعائشة وأبي واقد وعمر بن الخطاب وعوف المزني ولم يرو عنه من غيره قولي
وَأَضْعِيفُ خِلَافٌ بِذَلِكَ وَأَوْلَى مَا عَمِلَ بِهِ - (فقه السنة: ج 1 ص 240)

نبی کریم ﷺ سے حسن درجے کی متعدد احادیث سے مروی ہے کہ آپ عیدین کی پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہتے تھے، جیسا کہ عبد اللہ بن عمرو، عبد اللہ بن عمر، جابر عائشہ، ابو واقد لیشی اور عمرو بن عوف مزنی رضی اللہ عنہم کی احادیث میں یہ تعداد مستقول ہے۔ نبی کریم ﷺ سے کسی قوی یا ضعیف حدیث سے اس تعداد کے خلاف کوئی اور تعداد مروی نہیں۔

حافظ عبدالرحمان محدث مبارکپوری تصریح فرماتے ہیں کہ عیدین کی نماز میں پانچ تکبیروں کے سنت ہونے کے ثبوت میں رسول اللہ ﷺ سے ایک بھی صحیح مرفوع حدیث موجود اور مستقول نہیں، ہاں، صحابہ سے اس بارے میں مختلف اقوال ضرور مروی ہیں۔ اور صحیح حدیث رسول ہوتے ہوئے کسی صحابی یا امام کا قول شرعاً حجت اور دلیل نہیں بن سکتا ہمیں صرف رسول اللہ ﷺ کی پیروی کا حکم ہے۔

خلاصہ بحث یہ کہ عیدین کی نمازوں میں بارہ تکبیریں ہی سنت ہے، جیسا کہ مذکورہ احادیث مرفوعہ صحیحہ اور حسنہ سے ثابت ہے اور اہل کوفہ اگرچہ پانچ تکبیروں کے قائل ہیں، مگر ان کے پاس ایک بھی مرفوع حدیث صحیح موجود نہیں

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محدیہ

ج 1 ص 544

محدث فتویٰ